بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایگریمنٹ مکمل ہوجانے کے بعد قیمت میں کمی کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص کسی دکان پر جاکر اس سے کسی چیز کا ریٹ پوچھتا ہے، تو وہ دو سو روپے بتاتا ہے، اور خریدار اس پر عقد کرلیتا ہے، پھر وہ دکاندار کو رعایت کرنے کا بولتا ہے، تو دکاندار اس کو وہ چیز ایک سو پچاس روپے میں دے دیتا ہے، تو کیا ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

ایگریمنٹ مکمل ہوجانے کے بعد، بیچنے والا اپنی مرضی سے قیمت میں کچھ کمی کردے، تو شرعاً اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ چنانچہ علامہ مَرْغِینانی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 593ھ/1196ء) لکھتے ہیں: "ویجوز للبائع ان یزید للمشتری فی المبیع، ویجوز ان یحط عن الثمن" ترجمہ: بائع کا مشتری کیلئے مبیع میں اضافہ کرنا اور ثمن میں کمی کرنا، جائز ہے۔ (الھدایۃ مع البنایۃ، کتاب البیوع، جلد 7، صفحہ 320، مطبوعہ: کوئٹہ)

عنایہ شرح ہدایہ میں ہے "باع عینا بمائۃ ثم زاد علی المبیع شیئا أو حط بعض الثمن جاز" ترجمہ: بائع نے کوئی چیز سو میں بیچی پھر مبیع میں کچھ اضافہ کردیا یا کچھ ثمن کم کردیا تو یہ جائز ہے۔ (عنایہ شرح ہدایہ، جلد 6، صفحہ 520، دارالفکر، بیروت)

امامِ اہلِ سُنَّت، امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) ایک سوال (اگر ایک جائیداد بیع کی جائے اور اسی مجلس خواہ دوسری مجلس میں بائع کل ثمن مشتری کو معاف کردے تو جائز ہے یا نہیں؟) کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "بیشک جائز ہے کہ بائع کوئی چیز بیچے اور اس مجلس خواہ دوسری میں کل ثمن یا بعض مشتری کو معاف کردے اور اس معافی کے سبب وہ عقد، عقد بیع ہی رہے گا اور اسی کے احکام اس پر جاری ہوں گے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 17، صفحہ 246، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5086

تاریخ اجراء: 22 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/08 جون 2026ء